سیکشن - ب

سوال نمبر ۲ :

(ii)

معنی	الفاظ
وعدہ / معاہدہ	بالعقود
یہ لوگ آپ سے پوچھتے ہیں	یسئلونک
ناک کے بدلے ناک	الانف بالانف
دانت کے بدلے دانت	السن بالسن

4

(iii)

عدل وانصاف:

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں حکم دیا ہے کہ اگر ایک شخص کے دو یا دو سے زائد بیویاں ہوں تو وہ اپنی ہر جائز کوشش کرے کہ وہ ان کے درمیان عدل وانصاف قائم رکھے۔ نہ کسی ایک کی طرف زیادہ مائل ہو نہ کم مائل ہو۔

حقوق:

اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں تلقین کی ہے کہ اگر ان کی دو یا دو سے زائد بیویاں ہوں تو وہ ان کو برابر حقوق دے۔ ان میں سے ہر ایک کو اس کا حق پورا پورا دے۔

سیرت النبیؐ:

حضرت محمدؐ کی سیرت طیبہ سے متعدد مقامات پر ثابت ہوتا ہے کہ آپؐ اپنی ازواج میں عدل وانصاف کیا

کرتے۔ آپؐ کی حیاتِ طیبہ میں کُل گیارہ
ازواج تھیں۔ اور آپؐ ہر ایک کو برابر حقوق
اور وقت دیتے۔ آپؐ کی تمام ازواج کو آپؐ
سے تمام عمر کوئی گلہ یا شکوہ نہ رہا۔

---

(۱۷)

توحید:

حضرت عیسیٰؑ کی تعلیمات کی بنیاد
اور سب سے اہم جز اللہ کی توحید تھا۔ آپؑ
نے تمام عمر اپنے پیروکاروں کو اللہ کی وحدانیت
اور ایک ہونے کی تعلیم دی۔ حضرت عیسیٰؑ یہ درس
دیتے کہ کسی اور ذات کو اللہ کی پاک ذات کے
ساتھ نہ ٹھہرایا جائے۔

اللہ و رسولؐ کی اطاعت:

حضرت عیسیٰؑ
نے تمام وقت اپنے پیروکاروں کو یہی تلقین کی
کہ اللہ تعالیٰ کی بتائی ہوئی تعلیمات پر عمل

کیا جائے۔ شیطان اور نفس کی قید میں نہ آیا جائے۔ جو طریقہ اللہ تعالیٰ کا بتایا ہوا ہے اسی پر عمل کیا جائے۔

عیسیٰؑ کی رسالت:

حضرت عیسیٰؑ نے اپنی قوم کو تلقین کی کہ وہ عیسیٰؑ کو خدا اور معبود نہ سمجھیں بلکہ اللہ کا نبی اور رسول مانیں۔ یہی حق کا راستہ ہے۔

نعمتوں کی شکرگزاری:

حضرت عیسیٰؑ نے اپنی قوم کو ناشکری سے بچنے کی تلقین کی ہے۔ کیونکہ ناشکری بہت بڑا گناہ ہے۔ عیسیٰؑ نے اپنی قوم کو اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ نعمتوں پر صبر اور شکرگزاری کا درس دیا ہے۔

(۷)

مجلس:

مجلس ایک مجموعے کو کہتے ہیں جس میں متعدد افراد ایک ساتھ بیٹھ کر کسی مسئلے پر بحث کرتے ہیں یا کسی علم کے موضوع پر گفتگو کرتے ہیں۔ مجلس علم کی، بحث کی، دین کی یا کسی بھی چیز سے متعلق ہو سکتی ہے۔

مجلس کے آداب:

سورۃ المجادلہ میں اللہ نے مجلس سے متعلق جو آداب بتائے ہیں وہ درج ذیل ہیں:

(i) مجلس میں جاتے ہوئے موجود افراد کو سلام کرنا چاہیئے۔

(ii) مجلس میں جہاں نشست یا جگہ ملے وہیں بیٹھ جانا چاہیئے۔

3

KHYBER PAKHTUNKHWA

(iii) مجلس میں بیٹھے اشخاص کے کندھے پھلانگ کر آگے بیٹھنے کی کوشش نہیں کرنی چاہیئے۔

(iv) مجلس میں شور و غل سے پرہیز کرنا چاہیئے۔

(v) مجلس ختم ہونے کے بعد ٹولیاں بنا کر بیٹھنے سے گریز کرنا چاہیئے۔

(vii)

سورۃ النساء:

سورۃ النساء قرآن مجید کی چوتھی سورت ہے۔ سورۃ النساء مکی سورت ہے۔ اس کا نزول ہجرت مدینہ سے قبل ہوا تھا۔

لغوی معنی:

لفظ "نساء" کے لغوی معنی "عورتوں" کے ہیں۔

وجہ تسمیہ:

سورۃ النساء میں عورتوں کے حقوق کا ذکر تفصیل سے آیا ہے لہذا اس سورت کو سورۃ النساء کہا جاتا ہے۔ اس سورت کے علاوہ بھی قرآن مجید میں عورتوں کے حقوق کا حکم آیا ہے۔ مگر سورۃ النساء میں اس کی مکمل تفصیل موجود ہے۔

نزول:

سورۃ النساء کے نزول سے قبل زمانہ جاہلیت میں عورتوں کے حقوق پامال کیے جاتے تھے۔ مگر اس سورت کے نزول کے بعد عورتوں کو ان کے جملہ حقوق عطا کیے گئے۔

(viii)

انبیاءِ کرامؑ:

انبیاءِ کرامؑ اللہ تعالیٰ کے پیغام رساں اور پیغمبر ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اپنا دین اپنے بندوں کو پہنچانے کے لیے اپنے خاص بندے مقرر کیے جن کو وحی کے نزول کے ذریعے پیغام دیا جاتا ہے۔

بعثت کا مقصد:

انبیاءِ کرامؑ کے بعثت کے مقاصد درج ذیل ہیں۔

پیغام کی رسائی:

انبیاء اللہ تعالیٰ کا پیغام اللہ کے بندوں تک پہنچاتے ہیں۔ انبیاء اللہ کی پیغامِ دین کی رسائی کا وسیلہ ہیں۔

KHYBER PAKHTUNKHWA

وحدانیت کا درس:

انبیاءِ کرامؑ اللہ کی وحدانیت کا درس اس کے بندوں کو دیتے ہیں انبیاءؑ اللہ کی ذات کے ساتھ کسی غیر ذات کو شریک نہ کرنے کی تلقین دیتے ہیں۔

زندہ مثال:

انبیاءِ کرامؑ اللہ تعالیٰ کی دین کی زندہ مثال ہیں۔ انبیاءِ کرامؑ نہ صرف دین کے پیغام کا درس دیتے ہیں بلکہ خود اس پر عمل کر کے زندہ مثال قائم کرتے ہیں۔

جنت کی بشارت:

انبیاءِ کرامؑ اللہ کے نیکو کار بندوں کو جنت کی بشارت سناتے ہیں

جہنم کی وعید:

انبیاءِ کرامؑ اللہ کے بدکار اور گناہ گار بندوں کو جہنم سے خبردار کرتے ہیں۔

KHYBER PAKHTUNKHWA

سیکشن - ج

سوال نمبر ۴:

3

ترجمہ:

"اور اس وقت اللہ راضی ہوا
مومنوں سے جب انہوں نے بیعت لی درخت
کے نیچے - اللہ نے جان لیا جو ان کے دلوں میں
تھا اور قریبی فتح کی خوشخبری دی"

سوال نمبر ۵:

ترجمہ:

"اور عبادت کرو اللہ کی اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناؤ اور حسن سلوک کرو اپنے والدین کے ساتھ، پڑوسی رشتہ دار کے ساتھ غیر پڑوسی رشتہ دار کے ساتھ اور تمہارے ساتھی اور مسافروں کے ساتھ۔"